[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

Further to amend the Legal Aid and Justice Authority Act, 2020

WHEREAS it is expedient further to amend in its application to the Legal Aid and Justice Authority Act, 2020 (XVI of 2020), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.— (1) This Act shall be called the Legal Aid and Justice Authority (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 5, Act XVI of 2020.— In the Legal Aid and Justice Authority Act, 2020 (XVI of 2020), in section 5, in sub-section (1), in clause (a), for the words "Human Rights", the words "Law and Justice" shall be substituted.

3. Amendment of section 7, Act XVI of 2020.— In the said Act, in section 7, for sub-section (4), the following shall be substituted, namely:—

> "(4) Where the Director General is absent or unable to perform his functions due to any reason or the post of Director General is vacant pending appointment of a regular incumbent, the secretary of the administrative division may authorize any officer to perform temporarily the functions of the Director General.".

Statement of Objects and Reasons

The Law and Justice Division has administrative control of the Law and Justice Commission Ordinance, 1979, courts and tribunals in respect of Federal areas and the offices of the Attorney General and other law officers of the Federation. The mandate of Legal Aid and Justice Authority (LAJA) is also consonance with the business allocated to the Law and Justice Division under the Rules of Business, 1973. It would be more appropriate and in the best public interest to shift administrative control of the Legal Aid and Justice Authority (LAJA) from Ministry of Human Rights to the Ministry of Law and Justice. The institutional linkages of the Ministry of Law and Justice with other Law Officers and Commissions of the Federation that are under the administrative control of Law and Justice Division and with Bar Councils and Associations will enable LAJA to fulfil its mandate more effectively.

2. The Bill is designed to achieve the said object.

Minister-in-charge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں] (6)

15-3-2024

قانونی معاونت وانصاف اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں، قانونی معاونت وانصاف اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۰ء (۱۶ بابت ۲۰۲۰ء) میں اس کے اطلاق کی بابت مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ قانونی معاونت وانصاف اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۱۶ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** قانونی معاونت وانصاف اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۰ء (۱۶ بابت ۲۰۲۰ء) کی، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) کی، شق (الف) میں، الفاظ ''انسانی حقوق'' کو، الفاظ ''قانون وانصاف'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ ۱۶ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۴) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۴) جہاں ڈائریکٹر جنرل غیر حاضر ہو یا کسی بھی وجہ کی بناء پر اپنے کارہائے منصبی انجام دینے سے قاصر ہو یا ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ کسی باقاعدہ عہدے دار کی زیر تجویز تقرری کی بناء پر خالی ہو تو، انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری کسی بھی افسر کو عارضی طور پر ڈائریکٹر جنرل کے کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے مجاز کر سکے گا''۔

(6)

بیان اغراض ووجوہ

دارالحکومت اسلام آباد میں جائیداد کی قیمتیں ظاہری طور پر بلند ہیں، اور عدالت دیوانی کے احکام/ڈگری کے خلاف زیادہ تر باقاعدہ ابتدائی اپیلوں کی تشخیصی مالیت پچیس لاکھ روپے سے زائد ہے جس کی وجہ سے اسلام آباد عدالت عالیہ کی اپیلیٹ سائیڈ پر زیرالتواء میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

۲۔ مغربی پاکستان عدالت ہائے دیوانی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء کی دفعہ ۱۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کے تحت، اسلام آباد عدالت عالیہ کے پاس پچیس لاکھ روپے (۲.۵ ملین روپے) سے زائد مالیاتی، اپیلیٹ کا دائرہ اختیار ہے۔ پنجاب عدالت ہائے دیوانی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۲ء (۳۸ بابت ۲۰۱۲ء) کی رو سے، لاہور عدالت عالیہ نے پہلے ہی اپنی اپیل کے مالیاتی دائرہ اختیار کو ۲,۵۰۰,۰۰۰/- (۲.۵ ملین روپے) سے بڑھا کر ۵۰ ملین روپے تک کر دیا ہے۔ تاہم، اسلام آباد عدالت عالیہ کا مالیاتی، اپیلیٹ دائرہ اختیار وہی یعنی ۲.۵ ملین روپے رہا۔ اسلام آباد عدالت عالیہ کے اپیلیٹ سائیڈ پر قانونی چارہ جوئی کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے، دیوانی جج کے حکم یا ڈگری سے رونما ہونے والی اپیلوں کی سماعت کے لیے ضلعی عدالت کو ایک فورم بنانے کی ضرورت ہے۔

۳۔ بل مذکورہ مقصد کے حصول کے لیے بنایا گیا ہے۔

وزیر انچارج